سید محمد جعفری
(1911ء-1976ء)

ایبسٹریکٹ آرٹ [1]

ایبسٹریکٹ آرٹ کی دیکھی تھی نمائش میں نے
کی تھی ازراہِ مروّت بھی ستائش میں نے
آج تک دونوں گناہوں کی سزا پاتا ہوں
لوگ کہتے ہیں کہ کیا دیکھا تو شرماتا ہوں
ایک تصویر کو دیکھا جو کمالِ فن تھی
بھینس کے جسم پہ اک اونٹ کی سی گردن تھی
ٹانگ کھینچی تھی کہ مسواک جسے کہتے ہیں
ناک وہ ناک خطرناک جسے کہتے ہیں
ایک تصویر کو دیکھا کہ یہ کیا رکھا ہے
ورقِ صاف پہ رنگوں کو گرا رکھا ہے
آڑی ترچھی سی لکیریں تھیں وہاں جلوہ فگن
جیسے ٹوٹے ہوئے آئینے پہ سورج کی کرن
اس نمائش میں جو اطفال چلے آتے تھے
ڈر کے ماؤں کے کلیجے سے لپٹ جاتے تھے
الغرض جائزہ لے کر یہ کیا ہے انصاف
آج تک کر نہ سکا اپنی خطا خود مَیں معاف
میں نے یہ کام کیا، سخت سزا پانے کا
یہ نمائش نہ تھی اک خواب تھا دیوانے کا

---

[1] Abstract Art تجریدی آرٹ

مشق

1- درست جواب کے شروع میں (✓) کا نشان لگائیں۔

i- شاعر نے تصاویر کی تعریف کیوں کی؟

ا۔ ان سے متاثر ہو کر ب۔ فن کی باریکی کو سمجھ کر

ج۔ ان کی خوب صورتی کی وجہ سے د۔ محض مروّت سے

ii- شاعر نے تصویر میں بھینس کے جسم پر کس جانور کی گردن دکھائی ہے؟

ا۔ گائے کی ب۔ اونٹ کی

ج۔ بکری کی د۔ ہاتھی کی

iii- شاعر کے خیال میں نمائش حقیقت میں کیا تھی؟

ا۔ ایک یادگار نمائش ب۔ دیوانے کا خواب

ج۔ آرٹ کی خدمت د۔ تصاویر کا قابلِ قدر نمونہ

2- مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

ستائش، مصوّر، اطفال، جائزہ، نمائش۔

3- نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

4- مختصر جواب دیں:

i- شاعر نے کس قسم کے آرٹ کی نمائش دیکھی؟

ii- کیا شاعر اس نمائش سے متاثر ہوا؟

iii- شاعر نے اس نمائش کی تعریف کیوں کی؟

iv- نمائش کی تصویروں کا بچوں پر کیا اثر ہوا؟

v- شاعر اس نمائش کو کیا قرار دیتا ہے؟

5- نظم کے آخری دو اشعار کی تشریح کریں۔

6- سید محمد جعفری کی کوئی اور مزاحیہ نظم اپنی ڈائری میں لکھیں۔